

# مسند سیاہ خضاب



علاقت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ





حکمت العیبیٰ حرمتہ تصوید الشیب

۱۳۴۰ھ

# سیاہ خضاب

تصنیف

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ عنہ

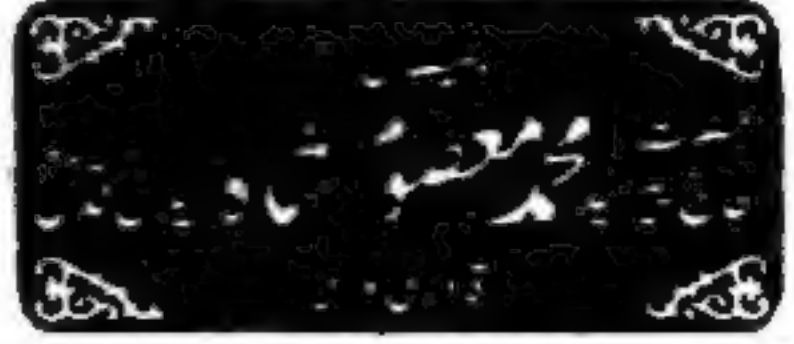
حسب الارشاد

ابو المسعود الحاج صاحبزادہ پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات



طریقہ نوری کتب خانہ لاہور



زیرنگرائی  
پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

2003

سید محمد فیصل عثمان نے  
اور یلیا پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی

15

تقسیم کار

نوری بک ڈپو

درہ ہار مارکیٹ منج بکس روڈ، لاہور

فون 042-7112917

نوری کتب خانہ

سوسہ شاہ روڈ بالقابلہ علیہ علیہ، لاہور

فون 042-8366385



## نوری کتب خانہ

☆ ایک ادارہ ☆ ایک تحریک

1945ء کا دور اہل سنت کے لئے ابتلاء کا دور تھا۔ چنانچہ اہل سنت کا لڑچکر وافر تعداد میں دستیاب تھا۔ مگر اہل سنت کا اشاعتی میدان خالی تھا۔ مسلک کے افق پر گھٹا ٹوپ اندھیرا چھلایا ہوا تھا۔ اس اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن ابھری۔ دربارِ داتا گنج بخشؒ میں مقیم مسجد گنج بخش میں سالہا سال سے حضرت داتا صاحب کی لافانی کتاب ”کشف المحجوب“ کا درس دینے والے سلسلہ قادریہ کے جلیل القدر فرزند اور درویش منش بزرگ مخدوم اہل سنت الحاج ابو الحسن محمد سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری لوری نے اس کی کا احسان کرتے ہوئے ایک دینی اشاعتی ادارے ”نوری کتب خانہ“ کا اجراء کیا جس سے پاکستان میں پہلی بار برصغیر پاک و ہند میں مسلک عشق رسول کے ترجمان اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کی معرکتہ الاراء تصانیف کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ کتب ہر موضوع پر ایک مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علماء بے جب انہیں پڑھا تو جھوم اٹھے اس زمانہ میں لوری کتب خانہ نے فاضل بریلوی قدس سرہ کی چھوٹی بڑی یک صد سے زائد کتب شائع کیں۔ مخدوم اہل سنت کی یہ خدمت و مساعی درخشش و تباہی ہے۔ اسی ادارہ نے آگے چل کر شیخ عبدالحق محدث دہلوی ”حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی گجراتی“ علامہ شاہ عبدالعظیم صدیقی ”علامہ محمد شریف لوری“ مولانا نعیم الدین مراد آبادی ”قاضی ثناء اللہ پانی پتی“ علامہ محمد نور بخش توکلی و دیگر اکابرین اہل سنت کی تصنیفات اور ان کے اردو تراجم شائع کئے۔ اس علمی خلاء کو ”نوری کتب خانہ“ نے جس انداز سے پُر کیا وہ ایک تابندہ کارنامہ ہے۔



1951ء میں حضرت مخدوم اہلسنت الحاج ابو الحسن علی سید محمد مصوم شاہ گیلانی قادری لوری کے اہماء پر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی گہرائی نے فاضل بریلوی قدس سرہ کے مشہور زمانہ ترجمہ القرآن "کفر اللہیان" پر تفسیری حاشیہ "نور العرفان" تحریر فرمایا جس کو آپ کے ادارہ لوری کتب خانہ نے سب سے پہلے شائع کرنے کا شرف حاصل کیا۔

آج برصغیر میں فاضل بریلوی کی تصنیفات کو شائع کرنے میں کئی اشاعتی ادارے مصروف ہیں مگر بریلی شریف کے بعد جو اولیت "لوری کتب خانہ" کو حاصل تھی وہ مقام کسی بھی ادارے کو حاصل نہیں ہے۔ آج پھر اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کے تحقیقی رسائل کو منظر عام پر لانے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی تاکہ آپ کی تعلیمات کو عام کیا جاسکے۔ قتل صد تحسین میں وہ لوگ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اس عشق رسول سے سرشار مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے مخدوم اہل سنت کے فرزند عالی مرتبت سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری لوری کی سرپرستی میں دوبارہ "مطبوعات لوری کتب خانہ" کے نام سے خصوصاً اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تمام چھوٹی بڑی کتب از سر نو شائع کر کے معیاری انداز میں اعلیٰ طباعت و کتبیت کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

اب علماء اہل سنت و عوام اہل سنت کا بھی فرض ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر تبلیغ دین کے لئے تقسیم کر کے مسلک حق اہل سنت کی ترقی و کامرانی میں اپنا فرض ادا کریں۔ تقسیم کرنے والے اداروں اور افراد کے لئے خصوصی رعایتی سبج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج ہی رابطہ فرمائیں۔

والسلام

سید محمد فیصل عثمان لوری

عظم ادارہ "مطبوعات لوری کتب خانہ" لاہور۔



منازہ برکات شہر کردہ سید صاحب شیعہ علی خان صاحب جیہ اولیٰ شہر  
 ۱۳۰۵ھ

کیا فراتے ہیں علمائے دین و مفتیان شیعہ متین ہیں مسلمان ہیں کہ وہ  
 نسل کا جس کے دل سیاہ ہو جائیں جائز ہے یا نہیں اور نبیل میں خاک لاکر  
 لانا درست ہو یا نہیں۔ جیسا کہ جسودا۔

## الجواد

یہ مذہب میں سیاہ خضاب حالت جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے  
 جس کی حرمت پر احادیث صحیحہ و معتبرہ ناطقہ قاطعہ و باللہ التوفیق  
 حدیث اول احمد و مسلم و ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ حضرت  
 جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور سید عالم  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اکبر  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد ماجد حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 کی وارثی خالص سپید دیکھ کر ارشاد فرمایا علیہ واند ایشی  
 واجتنبوا السواد اس سپیدی کو کسی چیز کے بدلہ وادریاہ رنگ کے

پہلی حدیث دوم امام احمد اپنی سند میں حضرت انس رضی اللہ عنہ  
 عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔  
 من بعدی من غیرہا الشیب ولا تقرہا السواد پیری کی جسد میں کرماد سیاہ  
 رنگ کے پاس نہ جاؤ حدیث ششم امام احمد و ابوداؤد و ترمذی  
 و ابن حبان و حاکم باقادر تصحیح اور ضیاء اللہ اور ترمذی سنن میں حضرت  
 عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور و ابوالحسن  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں یکون قوم فی اخوالزمان  
 یخضبون بھذا السواد کھواصل الحوام لا یصلون راحة  
 الجنة آفر زمانہ میں کہ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے  
 پوٹے وہ جنت کی بوند نہ سونگیں گے ۔ جملی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ بن گیا  
 ہونے میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اون کے بالوں سے لے کر  
 اون کے نشیہ ہی حدیث چہارم ابن سعد عامر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
 راوی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان الله  
 آتالی لا ینظر الی من یخضب بالسواد یوم القیمة جو ماخفا  
 کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اُس کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا ۔  
 حدیث پنجم ابن عدی کامل اور دہلی سند الفردوس میں ابوہریرہ رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے  
 ہیں ان الله تعالیٰ یغضب الشیخ الغریب یشک الله تعالیٰ  
 دشمن رکھتا ہے بوڑھے کو تعلقات علائقہ میں ہے الغریب  
 ای الذی بسود شیبہ عزیزی میں ہے الغریب الذی لا شیب  
 اول الذی بسود شیبہ بالخضاب حدیث ششم ابن ماجہ کبر

فی حدیث  
 پنجم

فی حدیث  
 پنجم

فی حدیث  
 پنجم



پہلی حدیث دوم امام احمد اپنی سند میں حضرت انس رضی اللہ عنہ  
 سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں  
 من بعدی وغیرہ والشیب ولا تقر بها السواد پیری کی جسد میں کرماد سیاہ  
 رنگ کے پاس نہ جاؤ حدیث ششم امام احمد و ابوداؤد و ترمذی  
 و ابن حبان و حاکم باقادر تصحیح اور ضیاء اللہ اور ترمذی سنن میں حضرت  
 عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور و ابوالحسن  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں یکون قوم فی الخوازماء  
 یخضبون بهذا السواد کحواصل الحوام لا یجدون راحة  
 الجنة افرزاد میں کہ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے  
 پوٹے وہ جنت کی بوند نہ سونگیں گے۔ جملی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ بن گیا  
 ہونے میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اون کے بالوں سے لے کر  
 اون کے نشیہ ہی حدیث چہارم ابن سعد عامر رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ  
 راوی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان الله  
 آتالی لا ینظر الی من یخضب بالسواد یوم القیمة جواد خفا  
 کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اُس کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا۔  
 حدیث پنجم ابن عدی کامل اور دہلی سند الفردوس میں ابوہریرہ رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے  
 ہیں ان الله تعالیٰ یغضب الشیخ الغریب یشک الله تعالیٰ  
 دشمن رکھتا ہے بوڑھے کو تعلیمات علامہ غنی میں ہے الغریب  
 ای الذی بسود شیبہ غریبی میں ہے الغریب الذی لا شیب  
 اول الذی بسود شیبہ بالخضاب حدیث ششم طبرانی معجم کبیر

فمن ذلک

میں سے

میں سے



اور عالم سندک میں محمد بن عمر عروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی  
 حضور پر نور صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں الصنف خضاب  
 المؤمن والحمر خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر۔ نزد خضاب  
 ایمان والوں کا ہے اور سب سے اسلیم و لون کا اور سیاہ خضاب کافروں کا  
 حدیث ہشتم فیصلی وابن حبان و ابن عساکر انس رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ سے راوی حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے  
 ہیں الشیب نور من خلع الشیب فقد خلع نور الاسلام  
 سپیدی نور ہے جسے اوسے چھپا یا اُسے اپنے اسلام کا نور زائل کیا  
 علامہ محمد غنی اسکی شرح میں فرماتے ہیں خلع الشیب ای ازالہ فترۃ  
 بان خضبه بالسواد فی غیر جہاد علامہ سناوی پھر علامہ عزیزی  
 اس حدیث پر تفریع کرتے ہیں فقتلہ مکروہ وصیغہ بالسواد  
 لغیر الجہاد حرام۔ یعنی پس سپیہ ہاں اکھاڑنا مکروہ ہے اور سیاہ خضاب  
 غیر جہاد میں حرام ہے حدیث ہشتم عالم کتاب الکنز والانتاب میں  
 سند حسن ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم فرماتے ہیں من شاب بشیبہ فی الاسلام کانت لہ  
 نور امام لغیرہا متے اسلام میں سپیدی آئے وہ اسکی لیے نور ہوگی  
 جب تک اوسے بدل نہ ابلے حدیث نہم دہلی و ابن النجار خیرت  
 انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم فرماتے ہیں اول من خضب بالحناء والکتم  
 ابوہیثم و اول من اختضب بالسواد فرعون سب میں پہلے حنا اور  
 کتم سے خضاب کرنے والے ابوہیثم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں یا در سب میں پہلے

قریبیہ

مناجیح

مناجیح



سیاہ خضاب کرنے والا فرعون جس کا منہ مٹا دیا اس حدیث کے نتیجے  
 کہتے ہیں فلذلک کان الاول مندوباً والثالی محرمًا الاطلاہاد۔

نایب

یعنی اس لیے پہلا خضاب مستحب ہے اور دوسرا غیر مستحب اور حرام حدیث  
 وہ شہم طبرانی بحکم کبیر اور ابن ابی حاتم کتاب السنۃ میں حضرت ابو داؤد  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وسلم فرماتے ہیں من خضب بالسواد سودا اللہ وجہہ یوم القیمہ

نایب

جو سیاہ خضاب کرے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا  
 حدیث یازدہم نیز کبیر طبرانی میں بسند حضرت عبداللہ بن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں  
 من مثل بالشعر فلیس لہ عند اللہ خلاق جو بالوں کی پیٹ بگاڑ کر اللہ  
 تعالیٰ کے یہاں اس کے لیے کچھ حصہ نہیں ملا، فرماتے ہیں بیات بگاڑنا کہ دہریا  
 سوئٹے یا خضاب کرے تیسریں یہاں میرا مثلہ بالضم بان تنصہ

نایب

او جلقہ من الخدود او غیرہ بسواد حدیث دوازدہم شامی  
 ابویسلی اسناد طبرانی کبیر بن واثر بن اسقع اور تہیقی شعب الایمان میں انس  
 بن مالک عقیقہ اللہ بن عباس اور ابن عدی کمال میں عبد اللہ بن سعود رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں

شر کھولکم بشیبہ، بشابکم تہا کے ادھیڑوں میں سب کے بد تر وہ ہے جو  
 جوانوں کی صورت تباہ کرے امام ابو طالب کئی قوت القلوب اور امام حجت الاسلام  
 احیاء العلوم میں فرماتے ہیں الخضاب بالسواد منہی عنہ لقولہ صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم خیر شبا بکم من تشبہ بشیو حکم وشر شیو حکم  
 من تشبہ بشبا بکم حدیث شانزدهم ابن اسحاق میں بسند یحکم

نایب



رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مادی بھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 عز الخضاب بالسواد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سیاہ خضاب  
 سے منع فرمایا۔ افسوس کہ خدا کے لسانی شوق کے لیے آدمی ایسی تفسیر کر  
 گوارہ کرے جیسا کہ میں یہ الخضاب بالسواد قال عامۃ المشایخ امتہ  
 مکروہ و تحیرو میں ہے علیہ عامۃ المشایخ و مختار میں ہے یہ کہ  
 بالسواد وقیل لا۔ ان تینوں عبارتوں کا اسی حاصل کہ عامۃ المشایخ کرام  
 اللہ اسلام کے نزدیک سیاہ خضاب منع ہے ملا جب کراہت مطلق ہو تو میں  
 اس کے کراہت قوی مراد لیتے ہیں جبکہ ترکیب گنہگار و مستحق مذابحہ والیایہ  
 تعلق عامۃ مشایخ قوی ہو تو عامۃ مشایخ ہی ہر شے کی وجہ سے  
 تعالیٰ فرماتے ہیں ہذا فی حق غیر الغزاة ولا یحرم فی حقہم الا زیبا  
 میں سیاہ خضاب کا حرام ہونا غیر غازی کے حق میں ہے اور غیر غازیوں کے  
 حق میں کازوں کے ڈرانے کے لیے حرام نہیں شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث  
 دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں پیری نور الہی است  
 و تفسیر نور الہی بطلت کردہ و دہید در باب خضاب سیاہ مشعید آمد و احضرت۔  
 اسی میں ہے خضاب بسواد حرام است و محابہ و غیر ہم خضاب منخ میگردند و  
 کہے تہذیب و اخلاص یا الجملہ ہی قول تحت ار و تصور و تہذیب و اخلاص  
 بارشاد حضور ﷺ نور علیہ السلام ہے اور شک نہیں کہ آٹھ  
 اور روایات میں مطلق سیاہ رنگ کے مانعت فرمائی تو جیسے نابوں کو سیاہ  
 کو کے خواہ زانیل یا ہندی کا سیل یا کوئی تیل غرض کچھ ہو سب ناجائز حرم  
 اور ان دھبوں میں داخل ہے حدیث و فقہ میں اگر صرف نیل خالص کی  
 مانعت اور باقی سیاہ خضابوں کی امانت ہوتی تو بیشک ہندی کی تیش



کام دیتیاب کہ مطلقاً سیاہ رنگ کو وام فرمایا تو جب تک اس سے منہ نہ  
 نہ لے جو نیل پہنالب آجائے اور اس کی سیاہی کو دور کر دے کیا  
 کام دے سکتی ہے کہ وجہ حرمت یعنی بالوں کی غلٹ اب بھی باقی اور  
 وہ جو صحیح حدیث میں وارد کہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ عناء و کتھم سے خضاب فرماتے ہرگز مفید نہیں کہ تصریح علماء وہ  
 خضاب سیاہ رنگ نہ دیتا تھا بلکہ سدرخی لاتا جس میں سیاہی کی  
 جھلک ہوتی سرخ رنگ کا قاعدہ ہے کہ جب نہایت قوت کو  
 پہنچتا ہے تو ایک شان سیاہی کی دیتا ہے ایسا خضاب بلاشبہ  
 جائز بلکہ محمود جس کی تعریف صحیح حدیث میں خود حضور  
 اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول رواہ احمد  
 والاربعة وابن حبان عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شیخ محقق  
 نور اللہ مرتدہ شرح شکاة شریف میں فرماتے ہیں۔ بصوت  
 سیدہ است کہ امیر المؤمنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 خضاب میکر و بکناہ و کتھم کہ نام کیا ہے است لیکن رنگ ان سیاہ  
 بلکہ سرخ مائل سیاہی است۔ اس کے قریب علامہ علی قاری  
 نے جمیع الوسائل شرح شمائل شریف ترمذی اور امام احمد قسطلانی  
 نے ارشاد الساری شرح صحیح بخاری شریف میں تصریح فرمائی اور  
 قول راجع و تفسیر جہور برکتہ نیل کا نام ہی نہیں بلکہ وہ ایک اور  
 پتی ہے کہ رنگ میں سدرخی رکھتی ہے اور شکل میں برگ نیون  
 کے مشابہ ہوتی ہے جسے لوگ خایا نیل سے ملا کر خضاب بناتے  
 ہیں عسلاہ مناوی تفسیر شرح جامع مغیر میں فرماتے ہیں الکتم



بفتح الکات والمثناة الفوقية بنت يشبه وروى  
الزيتون يخلط بالوحمته ويختضب به۔ اوسى میں ہے۔  
الکتم بفتح تین بنت فيه حمرة یخلط بالحناء والوحمته  
فیختضب به ابھی شکوہ خرفین سے گذار کہ رنگ آن بیاہ نیست  
اقول بلکہ فقیر غفر اللہ تعالیٰ له خودیشوں سے ثابت کوکتا ہے  
کہ بتا وکتم کے خضاب کا رنگ سرخ ہوتا تھا مجمع بحاری وندام  
احمد و سنن ابن ماجہ میں عثمان بن عتد اشہ بن مویہ سے مروی  
قال دخلت علی ام سلمة رضی اللہ تعالیٰ عنہا و عمرجت  
شعرا من شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخضوبا  
(زاد الاحیازان) بالحناء والکتم یعنی میں حضرت ام المومنین  
ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اونہوں نے خود  
افس صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک (جو اون کے پاس ہرگز  
بخیر نہیں کئے تھے جس بیمار کو اوس کا پانی دھو کر ملا میں فوراً شفا پاتا تھا)  
نکالے ہند اور کتم سے رنگے ہوئے تھے۔ اونہیں حشمان بن عبد اللہ  
سے انہیں موئے مبارک کی نسبت مجمع بخاری شریف میں مروی۔ ان  
امرسلۃ ارتہ شعرا لنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم احمر  
یعنی ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اونہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے موئے مبارک سرخ رنگ دکھائے۔ ثابت ہوا کہ حنا وکتم نے سرخ  
رنگ دیا۔ بلکہ اسی حدیث میں امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دوسری روایت  
یوں ہے شعرا احمر مخضوبا بالحناء والکتم یعنی ام سلمہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا نے موئے مبارک سرخ رنگ دکھائے جن پر حنا وکتم کا



خضاب تھا۔ تو واضح ہوا کہ کتم اگرچہ کسی شے کا نام ہو مگر روایت مذکور  
 سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت میاہ خضاب کا  
 گمان کرنا یا اوس سے نیل اور حنائی ہوئے کو مطلقاً جائز سمجھ لینا  
 محض غلط ہے افسوس کہ ہمارے زمانہ کے بعض صاحبوں نے خضاب  
 و کتمہ خاکی روایات تو دیکھیں اور ادون کا مطلب اصلاً نہ سمجھا اول  
 تو کسمہ نیل ہی کو نہیں کہتے بلکہ ایک اور پتی ہے کہ سنائیں مل کر  
 اوس کی سُرخ تیز کر دیتی ہے ورنہ خالص خاکی سُرخ گہری نہیں۔  
 قاموس و تلج العزوس میں ہے الوسمۃ ورق النیل  
 او نبات آخری خضیب بورقہ عرب میں اسی سے پر جزم کیا  
 اور کسمہ یعنی نیل کو قول ضعیف کہا۔ حیث قال الوسمۃ شجرۃ  
 ورق خضاب وقیل ہی العطلمہ بخضیب و یطعننا ثم غلط  
 بالحناء فیتقنأ لونہ والاکان اصغر یعنی وسمہ کو نیل کہا  
 قول ضعیف سے مستند یہ ہے کہ عرب کی زبان میں وسمہ ایک درخت کا  
 نام ہے جس کی پتی سکھا کر چیں کر مہندی میں ملائے ہیں جس سے  
 اوس کی سُرخ خوب شوخ ہو جاتی ہے ورنہ پھینکی مہندی مائل ہوتی  
 ہے انتہائی یوں تو بعد اللہ تعالیٰ روایات میں نیل والوں کیلئے اصلاً  
 پتا نہیں اور اگر قاموس کی طرح دونوں معنی مساوی رکھے جائیں  
 بھی نیل والوں کا استدلال باطل کہ قطعاً منحل کہ وہ پتی مراد ہے جو  
 جٹا کی سُرخ تیز کرتی ہے اور بالعرض ان کی خاطر ان ہی لئے کہ وہ



نیل مراد تو عاقل و مدد دہا تھیں یہ نہیں کہتیں کہ پہلے ہندی کا خضاب  
 کر لیجیے جس سے بال خوب صاف ہو جائیں اوس پر وہ کچھ دھائیے کہ  
 فلتیں اپنا پورا نسل دکھائیں نہ یہ کہ برائے نام نیل میں کچھ چٹیاں ہندک  
 کی مثال کر غلط کا حیلہ کیجئے اور سیاہی کا کامل لطف حاصل کیجئے بلکہ  
 مقصود کہ ہمہ پر غالب اگر رنگ میں سیاہی نہ آنے دے بلکہ یہ مراد  
 کہ اصل خضاب خنکا ہوا و رادسی میں کچھ چٹیاں نیل کی شریک کری جائیں  
 جس سے اوس کی شہرہ میں ایک گونہ پختگی آجائے اس کی نظیر  
 بعینہ یہ ہے کہ شراب میں نمک ملائے کو عطار نے باعث خنیل و خلیل  
 فرمایا ہے کہ جب سرکہ ہوگی حقیقت بدل گئی علت آگئی کہ اب وہ شراب ہی  
 نہ ہی ان روایات کو دیکھ کر کوئی صاحب پہلے نمک کھا کر اوپر سے شراب  
 پی لیں یا گھڑے بہر شراب میں ایک کنکری ٹکٹا ل کر چڑھا جائیں کہ ہمتو  
 نمک ہا کر چیتہ میں حالانکہ مقصود یہ تھا کہ نمک اوس کا جوش بٹھا دے  
 ترش کر کے سیرکہ بنا دے۔ ایسے جیلے شمع مہلہ میں کیا کام دیکھتے ہیں۔  
 اکمال مدار کار رنگ پر ہے یا فرض اگر خالص ہندی سیاہ رنگ  
 لاتی وہ بھی حیرام ہوتی اور خالص نیل زرد یا سرخ رنگ دیتا وہ بھی جائز  
 ہوتا نہیں نیل اور ہندی کا نیل یا کوئی بلا جو کچھ سیاہ رنگ لائے ہیں  
 حیرام ہیں واسطہ تعاست اعلم و علم جل مجدہ اتم احکم۔

سید رفیع الدین احمد رضا الہریوی عفی عنہ  
 بمقام المصنف النبی اوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



عبدالقادر دہلوی  
المحقق  
محمد سیاحی  
المحقق  
عبدالصمد احمد قاسمی

سیاہ خضاب خواہ کیس طرح ہو روایات  
مسلح احادیث و فقہ کے کرامت ثابت ہو  
یہ جواب سچ ہے۔ رشید گنگاوی غفرلہ

نیز بھی خفیہ کا یہ ہو کہ خضاب خنا اور دھبہ  
حسن ہو قال فی النایتہ والخضاب بالمناہ  
والوکتہ حسنہ قال فی رد القمار۔ وندھبنا  
ان النج بالمناہ والوکتہ حسن انتہی۔

احمد رضا

محمد شامی  
محمد شامی  
محمد شامی

مسئلہ از شہر کہنہ بریلی مکمل شیخ عبدالعزیز صاحب ۲۱، جمادی الآخر ۱۳۴۳  
خضاب سیاہ رنگ یعنی ہندی و نیل یا ہم مخلوط کر کے بلا ضرورت شرعی استعمال کرنا  
درست ہی یا نہیں اور ضرورات شرعی کیا کیا ہیں صرف ہندی لگانا سنون ہے  
یا نہیں سوائے خضاب مذکور بالا اور خضاب بھی مثل مازو و ہیلہ وغیرہ کہ جائز ہے  
یا نہیں جواب سہو حوالہ کتاب حرمت ہو۔ بیوا تو جسروا۔

## اجواب

سیاہ خضاب خواہ مازو و ہیلہ و نیل کا ہو۔ خواہ نیل و خنا مخلوط خواہ کسی  
چیز کا سوائے مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے اور صرف ہندی کا نسخہ  
خضاب یا اسمیں نیل کی کچھ پتیاں ملا کر جس سے شرخی میں بختگی آجائے اور  
رنگ سیاہ نہ ہوئے ہائے سنت مستحب ہے شیخ محسن عسکری عبدالحق



محدث دہلوی قدس سرہ الشریع اشعة اللمعات شرع  
 مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں خطاب بسوا و حرام است و صحابہ و غیرہم خطا  
 شرح میکر و ندگا ہے نزد و نیزاء خطا حدیث میں ہے حضور اقدس صیالہ  
 صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں الصفرة خطاب المؤمن والحرة  
خطاب المسلم والسوا و خطاب الکافر و ند و خطاب ایمان والو کا  
شرح خطاب اسلام والوں کا اور سیاہ خطاب کافروں کا و اہل الطہرانی  
فی الکبیر و الحاکم فی المستدرک عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
محیط پھر شرح الفقار پھر رد المحتار میں ہے اما الحمرة فهو سنة الرجال  
وسیما المسلمین قاضی غاں پھر شرح شائق پھر شامی میں ہے

من عینان الضبع بالخناء والوسمة حسن اعادة

سیاہ خطاب پر سخت سخت و عیدیں اور ہندی کو خطاب

کی ترغیبیں بکثرت وارد ہیں و قد حققنا مسالۃ

تحریم السوا و مطلقاً فی قتادتا بایہ

تفہار و اللہ تعالیٰ اعلم

جل مجدۃ امم و حکم



صَفَاحُ اللُّجَيْنِ فِي كَوْنِ النَّصَافِ بِكَفَى الْيَدَيْنِ

# اَوْ مُصَافِي كَرِيمٌ



تصنيف

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ عنہ



حسب الارشاد

ابوالمعویٰ الحاج صاحبزادہ پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ  
سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات



مطبوعاً فی نوری کتب خانہ لاہور



موجودہ دور سے معیاری اور ویدہ ڈیپ کتابیں

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل دیوبند کی قابل مطالعہ کتب

بلا سود بینکاری  
کاشمی  
طریقہ کار

الحمد  
پاک ہے  
جنت ہے

زمین  
ساکن ہے

فتاویٰ  
افریقہ

ایمان اور  
قرآن

خطبات  
رضویہ

مکتبہ  
المعتمد

تعلیمات  
المعتمد

کتاب الحج

الامن  
والعلی

عقودت مجہد  
تعلیمی

کفریات اسی  
الوہابیت

علوم  
مصطفیٰ ﷺ

عرفان  
شریعت

احکام  
شرعیہ

سیرت  
سید المرسلین ﷺ

حدائق  
عقودت

عملیات  
امام احمد رضا

شمع  
شبستان نوری

شمع  
شبستان رضا

نوری کتب خانہ لاہور

نوری کتابیں